سوال

(942) کیا اس وقت کوئی شرعی امیر یا جماعت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اس وقت کوئی شرعی امیر یا جماعت ہے؟ یا تمام جماعتیں فرقہ بندی کے معنی میں آئیں گی۔

(شاہد سلیم، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فی زمانہ مسلمانوں کا امیر وامام ہے نہ جماعت۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تھا: ((فَإِن لَّمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَاإِمَامٌ))2 [''اگر ان کی جماعت اور امام نہ ہو۔''] تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ((فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا)) [''ان تمام گروہوں سے الگ رہو۔''] یادرہے آپ نے ((فَاعْتَزِلِ الإِسْلَامَ)) [''اسلام سے الگ رہو۔''] نہیں فرمایا لہٰذا اسلام پر قائم ودائم رہنا ہے۔

2 صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب کیف الأمر إذا لم تکن جماعة۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 857

محدث فتویٰ